میت کے غسل وکفن، نیتوں، فضیلتوں، مسائل اور دیگر تفصیل پر مشتمل رسالہ

میّت کے غسل وکفن کا طریقہ (حنفی)

صفحات 31

پیشکش:
المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

مَیِّت کے غُسل و کَفَن، نیتّوں، فضیلتوں، مسائل اور دیگر تفصیل پر مشتمل رسالہ

مَیِّت کے غُسل و کَفَن کا طریقہ

پیش کش

شعبہ کفن دفن (دعوتِ اسلامی)

المدینۃ العلمیۃ

Islamic Research Center

ناشر

مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

الصّلوۃ والسّلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یاحبیب اللہ

نام کتاب : میت کے غسل وکفن کا طریقہ

پیش کش : شعبہ کفن دفن (دعوتِ اسلامی)

المدینة العلمیة
Islamic Research Center

پہلی بار : ذوالقعدہ ۱۴۴۲ھ، جولائی 2021ء

تعداد : 26000 (چھبیس ہزار)

ناشر : مکتبۃ المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی بعض شاخیں

01 ۞...... کراچی: فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی	فون: UAN: +92 21 111 25 26 92
02 ۞...... لاہور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ	فون: 92 312 4968726
03 ۞...... فیصل آباد: امین پور بازار	فون: 041-2632625
04 ۞...... میر پور کشمیر: فیضانِ مدینہ چوک شہیداں میر پور	فون: 05827-437212
05 ۞...... حیدر آباد: فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن	فون: 022-2620123
06 ۞...... ملتان: نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ	فون: 061-4511192
07 ۞...... راولپنڈی: فضل داد پلازہ کمیٹی چوک اقبال روڈ	فون: 051-5553765
08 ۞...... نواب شاہ: چکرا بازار نزد MCB بینک	فون: 0244-4362145
09 ۞...... سکھر: فیضانِ مدینہ، مدینہ مارکیٹ بیراج روڈ	فون: 0310-3471026
10 ۞...... گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ شیخوپورہ موڑ	فون: 055-4441616
11 ۞...... گجرات: مکتبۃ المدینہ فوارہ چوک	فون: 0333-6261212 053-3512226

E.mail:ilmia@dawateislami.net WWW.dawateislami.net

التجاء: کسی اور کو یہ رسالہ چھاپنے کی اجازت نہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ بیاناتِ عطاریہ (حصہ اوّل) صفحہ 62 پر درودِ پاک کی فضیلت بیان کرتے ہوئے ''القول البدیع'' کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں:

رُخِ پر انوار پر خوشی کے آثار

حضرت سیّدُنا سَہل بن سَعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز سرکارِ نامدار، ہم بے کسوں کے مددگار صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم باہر تشریف لائے، اِس موقع پر حضرت سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر عرض کی: ''یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آج چہرۂ مبارک پر خوشی کے آثار معلوم ہو رہے ہیں''۔ آپ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: ''بے شک ابھی جبریلِ امین (علیہ السلام) میرے پاس آئے تھے اور اُنہوں نے کہا: اے محمد! جس نے آپ پر ایک بار دُرود پاک پڑھا اللہ پاک اُس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں ثبت فرمائے گا اور دس گناہ مٹادے گا اور دس دَرَجات بڑھادے گا۔'' (القول البدیع، ص107)

تجہیز و تکفین سے کیا مراد ہے؟ (1)

تجہیز کے لغوی معنی ہیں: سامانِ ضرورت مہیا کرنا، آراستہ کرنا اور تکفین کے معنی ہیں: کفن دینا۔ مرنے کے بعد انسان کو جو لباس پہنایا جاتا ہے اُسے کفن کہتے ہیں اور تجہیز و تکفین سے

---

(1)....اس رسالے کا تمام مواد مکتبۃ المدینہ کی کتاب ''تجہیز و تکفین کا طریقہ'' سے لیا گیا ہے۔ المدینۃ العلمیۃ

www.dawateislami.net

مراد ہے موت سے لے کر دفن تک میت کے لیے جن اُمور کی حاجت ہوتی ہے وہ تمام اُمور بجالانا۔اس میں میّت کا غسل، کفن، نمازِ جنازہ، قبر کی کھدائی سب شامل ہیں۔

شرعی حکم

مسلمان کی تجہیز و تکفین فرضِ کِفایہ ہے۔

فرضِ کِفایہ

فرض کفایہ وہ ہے جس کا کرنا ہر ایک پر ضروری نہیں بلکہ جن جن کو پتا چلا ان میں سے کچھ لوگوں نے کر لیا تو سب کی طرف سے ادا ہو گیا اور اگر ان میں سے جن کو اطلاع ہوئی کسی ایک نے بھی نہ کیا تو سب گناہ گار ہوں گے۔ (وقار الفتاویٰ، کتاب الصلوٰۃ، 2/ 57، ملخصاً)

پیارے اسلامی بھائیو! تجہیز و تکفین میں شرکت سعادت اور باعث اَجر و ثواب ہے، حدیث مبارکہ میں اس کی زبردست فضیلت آئی ہے۔ چنانچہ

تجہیز و تکفین کی زبردست فضیلت

امیر المؤمنین حضرتِ مولائے کائنات سیّدُنا علی المرتضی شیرِ خدا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سلطانِ دو جہان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کسی میت کو نہلائے، کفن پہنائے، خوشبو لگائے، جنازہ اٹھائے، نماز پڑھے اور جو ناقص بات نظر آئے اُسے چھپائے وہ گناہوں سے ایسے ہی پاک ہو جاتا ہے جیسے پیدائش کے دن تھا۔

(ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی غسل المیت، 2/ 201، حدیث: 1462)

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی پیاری فضیلت ہے۔ تجہیز و تکفین کرنے والوں کے تو گویا وارے ہی نیارے ہو جاتے ہیں لہٰذا جب کسی مسلمان کے انتقال کی خبر ملے اور ممکن ہو تو اچھی اچھی نیتیں کر کے اس کی تجہیز و تکفین میں ضرور شامل ہوں۔

www.dawateislami.net

میت نہلانے کی فضیلت

حضرت سَیِّدُنا جابر رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی میت کو غسل دیا وہ اپنے گناہوں سے ایسا پاک وصاف ہو جائے گا جیسا اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اُسے جنا تھا۔

(المعجم الاوسط، باب الھاء، 6 / 429، حدیث:9292)

اب غسل میت کا طریقہ بیان کیا جائے گا لیکن پہلے کچھ نیتیں کر لیجئے۔

غسل میت کی نیتیں

❁ رضائے الٰہی پانے اور ثوابِ آخرت کمانے کے لیے میت کو غسل دوں گا ❁ فرض کفایہ ادا کروں گا ❁ حتی المقدور باوُضو رہوں گا ❁ ضرورتاً غسل سے قبل مُعاوِنین کو غسل کا طریقہ اور سنتیں بتاؤں گا ❁ میت کی سَتْر پوشی کا خصوصی خیال رکھوں گا ❁ اَعضا ہلاتے وقت نرمی اور آہستگی سے حرکت دوں گا ❁ پانی کے اِسراف سے بچوں گا ❁ مردے کی بے بسی دیکھ کر عبرت حاصل کرنے کی کوشش کروں گا ❁ مسئلہ درپیش ہوا تو دار الافتاء اہلسنّت سے شرعی رہنمائی حاصل کروں گا ❁ خدا نخواستہ میت کا چہرہ سیاہ ہوگیا یا کوئی اور تَغَیُّر ہوا تو بحکم شرع اسے چھپاؤں گا اور معاونین کو بھی چھپانے کی ترغیب دوں گا ❁ اچھی علامت ظاہر ہوئی مثلاً خوشبو آنا، چہرے پر مسکراہٹ پھیلنا وغیرہ تو دوسروں کو بھی بتاؤں گا۔

غسل میت کا طریقہ

اگربتیاں یا لوبان جلا کر تین یا پانچ یا سات بار غسل کے تختے کو دُھونی دیں یعنی اتنی بار تختے کے گرد پھرائیں، تختے پر میت کو اِس طرح لٹائیں جیسے قبر میں لٹاتے ہیں، ناف سے گھٹنوں

www.dawateislami.net

سمیت کپڑے سے چھپا دیں، (آج کل غسل کے دوران سفید کپڑا اُڑھاتے ہیں اور اس پر پانی لگنے سے میت کے سَتْر کی بے پردگی ہوتی ہے لہٰذا کتھئی یا گہرے رنگ کا اِتنا موٹا کپڑا ہو کہ پانی پڑنے سے سَتْر نہ چمکے، کپڑے کی دو تہیں کرلیں تو زیادہ بہتر) پردے کی تمام تر احتیاط اور نرمی سے میت کا لباس اُتارلیں۔ اَب نہلانے والا اپنے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر پہلے دونوں طرف اِستنجا کروائے (یعنی پانی سے دھوئے) پھر نماز جیسا وضو کروائیں یعنی منہ پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ تین تین بار دُھلائیں، پھر سر کا مسح کریں، پھر تین بار دونوں پاؤں دُھلائیں، میّت کے وضو میں پہلے گٹوں تک ہاتھ دھونا، کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا نہیں ہے، البتہ کپڑے یا رُوئی کی پُھریری بھگو کر دانتوں، مسوڑھوں، ہونٹوں اور نتھنوں پر پھیر دیں۔ پھر سر یا داڑھی کے بال ہوں تو دھوئیں، صابن یا شیمپو استعمال کرسکتے ہیں۔ اَب بائیں (یعنی اُلٹی) کروٹ پر لٹا کر بیری کے پتوں کا جوش دیا ہوا (جو اب نیم گرم رہ گیا ہو) اور یہ نہ ہو تو خالص نیم گرم پانی سر سے پاؤں تک بہائیں کہ تختے تک پہنچ جائے پھر سیدھی کروٹ لٹا کر اِسی طرح کریں پھر ٹیک لگا کر بٹھائیں اور نرمی کے ساتھ نیچے کو پیٹ کے نچلے حصے پر ہاتھ پھیریں اور کچھ نکلے تو دھو ڈالیں۔ دوبارہ وضو اور غسل کی حاجت نہیں پھر آخر میں سر سے پاؤں تک کافور کا پانی بہائیں پھر کسی پاک کپڑے سے بدن آہستہ سے پونچھ دیں۔ ایک مرتبہ سارے بدن پر پانی بہانا فرض ہے اور تین مرتبہ سنت۔ غسل میت میں بے تحاشہ پانی نہ بہائیں آخرت میں ایک ایک قطرے کا حساب ہے یہ یاد رکھیں۔

(مَدَنی وصیت نامہ، ص12، ماخوذاً)

اسلامی بہن کے غسل میت کا طریقہ

غسل و کفن کے لیے ان چیزوں کا انتظام فرمالیں۔

❁ غسل کا تختہ ❁ اگر بتی ❁ ماچس ❁ دو موٹی چادریں (کتھئی ہوں تو بہتر ہے) ❁ روئی ❁ بڑے رومال کی طرح کے دو کپڑوں کے پیس (استنجاء وغیرہ کے لیے) ❁ دو بالٹیاں ❁ دو مگ ❁ صابن ❁ بیری کے پتے ❁ دو تولیے ❁ کفن کا بغیر سلا ہوا بڑے عرض کا کپڑا ❁ قینچی ❁ سوئی دھاگہ ❁ کافور ❁ خوشبو۔

اگر بتیاں یالوبان جلا کر تین یاپانچ یاسات بار غسل کے تختے کو دُھونی دیں یعنی اتنی بار تختے کے گرد پھرائیں، تختے پر میت کو اِس طرح لٹائیں جیسے قبر میں لٹاتے ہیں، سینے سے گھٹنوں سمیت کپڑے سے چھپادیں (آج کل غسل کے دوران سفید کپڑا اُڑھایا جاتا ہے اور اِس پر پانی لگنے سے میت کے ستر کی بے پردگی ہوتی ہے لہٰذا کتھئی یا گہرے رنگ کا اِتنا موٹا کپڑا ہو کہ پانی پڑنے سے ستر نہ چمکے، کپڑے کی دو تہیں کرلیں تو زیادہ بہتر) پردے کی تمام تر احتیاط اور نرمی سے میت کا لباس اتاریں۔ اسی طرح کیل، بُندے یا کوئی اور زیور بھی نرمی سے اُتار لیں، اَب نہلانے والی اپنے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر پہلے دونوں طرف استنجا کروائے (یعنی پانی سے دھوئے) پھر نماز جیسا وضو کروائیں یعنی منہ پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ تین تین بار دُھلائیں، پھر سر کا مسح کریں، پھر تین بار دونوں پاؤں دُھلائیں، میت کے وضو میں پہلے گٹوں تک ہاتھ دھونا، کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا نہیں ہے، البتہ کپڑے یا رُوئی کی پُھریری بھگو کر دانتوں، مسوڑھوں، ہونٹوں اور نتھنوں پر پھیر دیں۔ پھر سر دھوئیں، صابن یا شیمپو یا دونوں استعمال کئے جاسکتے ہیں (لیکن ان کے زیادہ استعمال سے بالوں میں الجھاؤ پیدا ہوتا ہے لہٰذا بیری کے پتوں کا جوش دیا ہوا پانی کافی ہے) اب بائیں (یعنی اُلٹی) کروٹ پر لٹا کر بیری کے پتوں کا جوش دیا ہوا (جو اَب نیم گرم رہ گیا ہو) اور یہ نہ ہو تو خالص نیم گرم پانی سر سے پاؤں تک بہائیں کہ تختے تک پہنچ جائے پھر سیدھی کروٹ لٹا کر اِسی طرح کریں پھر ٹیک لگا کر

www.dawateislami.net

بٹھائیں اور نرمی کے ساتھ نیچے کو پیٹ کے نچلے حصے پر ہاتھ پھیریں اور کچھ نکلے تو دھو ڈالیں۔ دوبارہ وضو اور غسل کی حاجت نہیں پھر آخر میں سر سے پاؤں تک کافور کا پانی بہائیں پھر کسی پاک کپڑے سے بدن آہستہ سے پونچھ دیں۔ غسل میت میں بے تحاشہ پانی نہ بہائیں آخرت میں ایک ایک قطرے کا حساب ہے یہ یاد رکھیں۔(مَدَنی وصیت نامہ، ص12، ماخوذاً)

غسل میت کے مَدَنی پھول

❁ میت کے غسل وکفن اور دفن میں جلدی چاہئے کہ حدیث میں اس کی بہت تاکید آئی ہے۔(الجوہرۃ النیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ص 131) مفسر شہیر، حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حتی الامکان دفن میں جلدی کی جائے، بلاضرورت دیر لگانا سخت ناجائز ہے کہ اس میں میت کے پھولنے پھٹنے اور اسکی بے حرمتی کا اندیشہ ہے۔

(مراٰۃ المناجیح، جنازوں کی کتاب، 2/ 447)

❁ ایک مرتبہ سارے بدن پر پانی بہانا فرض ہے اور تین مرتبہ سنت، جہاں غسل دیں مستحب یہ ہے کہ پردہ کرلیں کہ سوا نہلانے والوں اور مددگاروں کے دوسرا نہ دیکھے، نہلاتے وقت خواہ اس طرح لٹائیں جیسے قبر میں رکھتے ہیں یا قبلہ کی طرف پاؤں کرکے یا جو آسان ہو کریں۔ (فتاوی ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، الفصل الثانی فی الغسل، 1/ 158)

نہلانے والے کے لیے مَدَنی پھول

❁ نہلانے والا باطہارت ہو۔ اگر جُنُبی شخص (جس پر غسل فرض ہو چکا ہو) نے غسل دیا تو کراہت ہے مگر غسل ہو جائے گا۔

(فتاوی ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، الفصل الثانی فی الغسل، 1/ 159)

❁ اگر بے وضو نے نہلایا تو کراہت نہیں۔

(فتاویٰ ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، الفصل الثانی فی الغسل، ۱/159)

❁ بہتر یہ ہے کہ نہلانے والا میت کا سب سے زیادہ قریبی رشتے دار ہو، وہ نہ ہو یا نہلانا نہ جانتا ہو تو کوئی اور شخص جو امانت دار اور پرہیز گار ہو۔

(فتاویٰ ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، الفصل الثانی فی الغسل، ۱/159)

❁ نہلانے والے کے پاس خوشبو سُلگانا مستحب ہے کہ اگر میّت کے بدن سے بو آئے تو اسے پتا نہ چلے ورنہ گھبرائے گا، نیز اُسے چاہیے کہ بقدرِ ضرورت اعضائے میّت کی طرف نظر کرے بلا ضرورت کسی عضو کی طرف نہ دیکھے کہ ممکن ہے اُس کے بدن میں کوئی عیب ہو جسے وہ چھپاتا تھا۔ (الجوہرۃ النیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ص 131)

❁ مرد کو مرد نہلائے اور عورت کو عورت، میّت چھوٹا لڑکا ہے تو اُسے عورت بھی نہلا سکتی ہے اور چھوٹی لڑکی کو مرد بھی، چھوٹے سے یہ مراد کہ حدِ شہوَت کو نہ پہنچے ہوں۔

(فتاویٰ ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، الفصل الثانی فی الغسل، ۱/160)

❁ غسل میت کے بعد غسال (غسل دینے والے) کو غسل کرنا مستحب ہے۔

(دار الافتاء اہلسنّت)

کفن پہنانے کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! میت کو کفن پہنانا کارِ ثواب ہے اور کئی اَحادیث مبارکہ میں کفن پہنانے والے کے لیے جنتی حُلّوں اور نفیس ریشمی لباسوں کی بشارت دی گئی ہے چنانچہ ایک حدیث مبارکہ مُلاحَظہ فرمائیے:

www.dawateislami.net

جنتی لباس

حضرت سیِّدُنا اَبو اُمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی میت کو کفنایا (یعنی کفن پہنایا) تو اللہ پاک اُسے سُنْدُس کا لباس (جنت کا انتہائی نفیس ریشمی لباس) پہنائے گا۔ (معجم کبیر، 8/281، حدیث: 8078)

بچوں کو کونسا کفن دیا جائے

جو نابالغ حد شہوت کو پہنچ گیا وہ بالغ کے حکم میں ہے یعنی بالغ کو کفن میں جتنے کپڑے دیئے جاتے ہیں اُسے بھی دیئے جائیں اور اس سے چھوٹے لڑکے کو ایک کپڑا اور چھوٹی لڑکی کو دو کپڑے (لفافہ اور اِزار) دے سکتے ہیں اور لڑکے کو بھی دو کپڑے (لفافہ اور اِزار) دیئے جائیں تو اچھا ہے اور بہتر یہ ہے کہ دونوں کو پورا کفن دیں اگرچہ ایک دن کا بچہ ہو۔

(ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، مطلب: فی الکفن، 3/117)

کفن کی تفصیل

﴿1﴾ لفافہ: یعنی چادر میت کے قد سے اتنی بڑی ہو کہ دونوں طرف سے باندھ سکیں۔

﴿2﴾ اِزار: (یعنی تہبند) چوٹی (یعنی سر کے سرے) سے قدم تک یعنی لفافے سے اِتنا چھوٹا جو بندش کے لئے زائد تھا۔

﴿3﴾ قمیص: (یعنی کفنی) گردن سے گھٹنوں کے نیچے تک اور یہ آگے اور پیچھے دونوں طرف برابر ہو اِس میں چاک اور آستینیں نہ ہوں۔ مرد کی کفنی کندھوں پر چیریں اور عورت کے لئے سینے کی طرف۔

﴿4﴾ سینہ بند: پِستان سے ناف تک اور بہتر یہ ہے کہ ران تک ہو۔

﴿5﴾ اوڑھنی: تین ہاتھ ہونی چاہئے یعنی ڈیڑھ گز۔

(مَدَنی وصیت نامہ، ص 11 و بہارِ شریعت، حصہ 4، 1/818)

عموماً تیار کفن خرید لیا جاتا ہے اُس کا میت کے قد کے مطابق مسنون سائز کا ہونا ضروری نہیں، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اِتنا زیادہ ہو کہ اسراف میں داخل ہو جائے، لہٰذا احتیاط اِسی میں ہے کہ تھان میں سے حسبِ ضرورت کپڑا کاٹا جائے۔ (مَدَنی وصیت نامہ، ص 11، حاشیہ 1)

کفن پہنانے کی نیتیں

❁ رضائے الٰہی پانے اور ثوابِ آخرت کمانے کے لیے میت کو کفن پہناؤں گا ❁ فرضِ کِفایہ ادا کروں گا ❁ ضرورتاً تکفین سے قبل مُعاوِنین کو کفن پہنانے کا طریقہ اور سنّتیں بتاؤں گا ❁ میت کو تختۂ غسل سے کفن پر رکھتے ہوئے انتہائی احتیاط اور نرمی برتوں گا اور اس وقت سَتْر پوشی کا خاص طور پر خیال رکھوں گا ❁ میت کی پیشانی پر انگشتِ شہادت سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم لکھوں گا ❁ اِسی طرح سینے پر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم لکھوں گا ❁ عطر یا خوشبو لگاؤں گا ❁ آبِ مدینہ اور آبِ زم زم مُیَسَّر ہونے کی صورت میں کفن پر چھڑکوں گا ❁ قبر میں جانبِ قبلہ طاق نما بنا کر شجرہ شریف، عہد نامہ وغیرہ اس میں رکھوں گا۔

مرد کو کفن پہنانے کا طریقہ

کفن کو تین یا پانچ یا سات بار دُھونی دے دیں۔ پھر اِس طرح بچھائیں کہ پہلے لفافہ یعنی بڑی چادر اُس پر تہبند اور اُس کے اُوپر کفنی رکھیں۔ اَب میت کو اِس پر لٹائیں اور کفنی پہنائیں، اب داڑھی پر (نہ ہو تو ٹھوڑی پر) اور تمام جسم پر خوشبو ملیں، وہ اَعضاء جن پر سجدہ کیا جاتا ہے یعنی پیشانی، ناک، ہاتھوں، گھٹنوں اور قدموں پر کافور لگائیں۔

www.dawateislami.net

پھر تہبند اُلٹی جانب سے پھر سیدھی جانب سے لپیٹیں۔ اب آخر میں لفافہ بھی اِسی طرح پہلے اُلٹی جانب سے پھر سیدھی جانب سے لپیٹیں تاکہ سیدھا اُوپر رہے۔ سر اور پاؤں کی طرف باندھ دیں۔ (مَدَنی وصیت نامہ، ص13)

عورت کو کفن پہنانے کا طریقہ

کفن کو تین یا پانچ یا سات بار دُھونی دے دیں۔ پھر اِس طرح بچھائیں کہ پہلے لفافہ یعنی بڑی چادر اُس پر تہبند اور اُس کے اُوپر کفنی رکھیں۔ اَب میت کو اِس پر لٹائیں اور کفنی پہنائیں اب اُس کے بالوں کے دو حصے کر کے کفنی کے اُوپر سینے پر ڈال دیں اور اوڑھنی کو آدھی پیٹھ کے نیچے بچھا کر سر پر لا کر منہ پر نقاب کی طرح ڈال دیں کہ سینے پر رہے۔ اِس کا طول آدھی پشت سے نیچے تک اور عرض ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک ہو۔ بعض لوگ اوڑھنی اس طرح اُڑھاتے ہیں جس طرح عورتیں زندگی میں سر پر اوڑھتی ہیں یہ خلافِ سنت ہے۔ اب تمام جسم پر خوشبو ملیں، وہ اَعضاء جن پر سجدہ کیا جاتا ہے یعنی پیشانی، ناک، ہاتھوں، گھٹنوں اور قدموں پر کافور لگائیں (سَتر کے مقام کو نہ تو دیکھ سکتے ہیں، نہ بلا حائل چھو سکتے ہیں)۔ پھر تہبند اُلٹی جانب سے پھر سیدھی جانب سے لپیٹیں۔ اب آخر میں لفافہ بھی اِسی طرح پہلے اُلٹی جانب سے پھر سیدھی جانب سے لپیٹیں تاکہ سیدھا اُوپر رہے۔ سر اور پاؤں کی طرف باندھ دیں۔ پھر آخر میں سینہ بند پستان کے اوپر والے حصے سے ران تک لا کر کسی ڈوری سے باندھیں (آجکل عورتوں کے کفن میں بھی لفافہ ہی آخر میں رکھا جاتا ہے تو اگر کفنی کے بعد سینہ بند رکھا جائے تو بھی کوئی مضائقہ نہیں مگر افضل ہے کہ سینہ بند سب سے آخر میں ہو)۔ (مَدَنی وصیت نامہ، ص13)

کفن کیسا ہونا چاہئے

۞ کفن اچھا ہونا چاہیے یعنی مرد عیدین وجمعہ کے لیے جیسے کپڑے پہنتا تھا اور عورت جیسے

www.dawateislami.net

کپڑے پہن کر میکے جاتی تھی اُس قیمت کا ہونا چاہیے۔ حدیث میں ہے، مُردوں کو اچھا کفن دو کہ وہ باہم ملاقات کرتے اور اچھے کفن سے تفاخُر کرتے یعنی خوش ہوتے ہیں۔

(ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، مطلب: فی الکفن، 3/112)

❁ سفید کفن بہتر ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: اپنے مردے سفید کپڑوں میں کفناؤ۔ (ترمذی، کتاب الجنائز، باب ماجاء مایستحب من الاکفان، 2/301، حدیث:996)

❁ پرانے کپڑے کا بھی کفن ہو سکتا ہے، مگر پرانا ہو تو دُھلا ہوا ہو کہ کفن ستھرا ہونا مرغوب ہے۔ (الجوہرۃ النیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ص135)

❁ کفن اگر آبِ زَم زَم یا آبِ مدینہ بلکہ دونوں سے تر کیا ہوا ہو تو سعادت ہے۔

(مدنی وصیت نامہ، ص4)

متفرق مَدَنی پھول

❁ میّت کے دونوں ہاتھ کروٹوں میں رکھیں، سینہ پر نہ رکھیں کہ یہ کُفّار کا طریقہ ہے۔ (الدرالمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، 3/105) بعض جگہ ناف کے نیچے اس طرح رکھتے ہیں جیسے نماز کے قیام میں، یہ بھی نہ کریں۔ (بہار شریعت، حصہ4، 1/816)

❁ میّت نے اگر کچھ مال چھوڑا تو کفن اُسی کے مال سے ہونا چاہیے۔

(ردالمحتار، کتاب الصلوۃ، باب صلوۃ الجنازۃ، مطلب: فی الکفن، 3/114)

❁ کسی نے وصیت کی کہ کفن میں اُسے دو کپڑے دیئے جائیں تو یہ وصیت جاری نہ کی جائے، تین کپڑے دیئے جائیں اور اگر یہ وصیت کی کہ ہزار روپے کا کفن دیا جائے تو یہ بھی نافذ نہ ہوگی متوسط درجہ کا دیا جائے۔ (ردالمحتار، کتاب الصلوۃ، باب صلوۃ الجنازۃ، مطلب: فی الکفن، 3/112)

www.dawateislami.net

❁ علما و مشائخ کو باعمامہ دفن کیا جاسکتا ہے، عام لوگوں کی میّت کو مع عمامہ دفنانا منع ہے۔

(الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، 3/112، ملتقطاً)

❁ بعد غسل میت، کفن میں چہرہ چھپانے سے قبل، پہلے پیشانی پر اَنگشت شہادت سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھئے۔(مَدَنی وصیت نامہ، ص4)

❁ اِسی طرح سینے پر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

(مَدَنی وصیت نامہ، ص5)

❁ دِل کی جگہ پر یَا رَسُوْلَ اللّٰه صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم (مَدَنی وصیت نامہ، ص5)

❁ ناف اور سینے کے درمیانی حصہ کفن پر: یاغوثِ اعظم دستگیر رضی اللّٰہ عنہ، یا امام ابو حَنِیْفَہ رضی اللّٰہ عنہ، یااِمام اَحْمد رضا رضی اللّٰہ عنہ، یاشیخ ضیاء الدین رضی اللّٰہ عنہ شہادت کی اُنگلی سے لکھیں۔ (مَدَنی وصیت نامہ، ص5) اپنے پیر صاحب کا نام بھی لکھ سکتے ہیں جیسے یا عطّار۔

❁ نیز ناف کے اُوپر سے لے کر سر تک تمام حصہ کفن پر (علاوہ پشت کے) "مدینہ مدینہ" لکھا جائے۔ یاد رہے! یہ سب کچھ روشنائی سے نہیں صرف اَنگشت شہادت سے لکھنا ہے اور کوئی سَیِّد صاحب یا عالم دِین لکھیں تو سعادت ہے۔

❁ دونوں آنکھوں پر مدینۃُ الْمُنَوَّرَہ زَادَهَا اللّٰهُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا کی کھجور کی گٹھلیاں رکھ دی جائیں۔ (مَدَنی وصیت نامہ، ص5)

❁ اگر کسی اسلامی بہن کے مخصوص ایام ہوں یا حاملہ ہو تو وہ میّت کو دیکھ سکتی ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔ (دار الافتاء اہلسنّت)

❁ کفن کے کپڑے کو سلائی مشین (یا ہاتھ) سے سلائی لگا سکتے ہیں۔ (دار الافتاء اہلسنّت)

www.dawateislami.net

دعائے عطار

یارب مصطفےٰ! شعبہ کفن دفن سے متعلق جو میرے مدنی بیٹے اور مدنی بیٹیاں ایک مہینے میں کم از کم 12 غسل میت دینے کی سعادت حاصل کریں انہیں بارہویں والے محبوب کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت نصیب فرما، جب تک جیئیں نیکیاں کرتے رہیں، سنتوں پر عمل کرتے رہیں، عشق رسول میں اپنا وقت گزاریں۔ یا اللہ پاک! ان کو بار بار حج نصیب ہو، بار بار میٹھا مدینہ دکھا، اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! بُرے خاتمے سے بچا، یا اللہ پاک! جنت الفردوس میں اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس نصیب فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

تجہیز و تکفین سے متعلق سوال جواب
(از دار الافتاء اہلسنت)

سوال: اگر میت کے جسم میں کسی حادثے کی وجہ سے سوراخ ہوں تو ان پر ٹانکے لگوانا کیسا؟

جواب: فوتگی کے بعد ٹانکے لگوانے کی اجازت نہیں کہ اس میں میت کو بلا وجہ تکلیف پہنچانا ہے، ہاں سوراخوں کے اوپر روئی وغیرہ رکھ دی جائے جیسا کہ ناک و کان وغیرہ کے سوراخوں میں رکھنے کا حکم ہے۔

سوال: اگر اسپتال سے میت اس حال میں آئی کہ پٹیاں بندھی ہوں تو پٹی کھول کر پانی بہانا ہوگا؟

جواب: بعض پٹیاں جسم کے ساتھ اس طرح چپکی ہوتی ہیں کہ ان کو اُتاریں گے تو جسم یا بال کھنچنے سے میت کو تکلیف ہوگی لہٰذا ایسی پٹی اگر نیم گرم پانی ڈال کر آسانی سے اُتارنا ممکن ہو تو اتار دیں ورنہ رہنے دیں اور کچھ پٹیاں جسم پر چپکی نہیں ہوتیں۔ ایسی پٹیاں میت کو بغیر تکلیف پہنچائے اُتار دی جائیں۔

سوال: پوسٹ مارٹم والی میت کے سینے سے ناف تک سلائی پر پلاسٹک شیٹ لگی ہوتی ہے

www.dawateislami.net

اُسے ہٹانا لازمی ہے؟

جواب: یہ پلاسٹک شیٹ عام طور پر جسم کے ساتھ چپکی ہوتی ہے جس کو اتارنا میت کے لئے تکلیف کا باعث ہے لہٰذا ایسی شیٹ بھی اگر نیم گرم پانی ڈالنے سے بآسانی اُتر سکتی ہو تو اتار دیں ورنہ رہنے دیں۔

سوال: میت کے اگر خون نکل رہا ہے تو زیادہ پٹیاں کر سکتے ہیں یا پلاسٹک پیکنگ کی اجازت ہے؟

جواب: پلاسٹک پیکنگ کے بجائے پٹیاں کی جائیں۔

سوال: میت کو استنجاء کروانے کیلئے پلاسٹک وغیرہ کے دستانے استعمال کر سکتے ہیں؟

جواب: کر سکتے ہیں۔

سوال: اگر غسل کے بعد بھی میت کا منہ کھلا رہتا ہو تو کیا سر سے ٹھوڑی تک پٹی باندھ سکتے ہیں؟

جواب: باندھ سکتے ہیں۔

سوال: اگر جلنے یا ڈوبنے وغیرہ سے میت کا جسم اتنا گَل چکا ہو کہ ہاتھ لگانے سے کھال کے اُدھڑنے یا گوشت کے جدا ہونے کا یقین ہو تو کیا اس صورت میں بھی اسے غسل دیا جائے گا؟

جواب: اگر میت کا جسم گَل چکا ہو کہ ہاتھ لگانے سے کھال ادھڑے گی یا گوشت جدا ہو گا تو بھی اُسے غسل دیں گے اور غُسل دینے کا طریقہ یہی ہے کہ اس پر بغیر ہاتھ پھیرے پانی بہا دیا جائے۔

سوال: شوگر کے مریض کے زخم پر کیڑے جو اندر تک جا رہے ہوتے ہیں کیا ان کو صاف کرنا ضروری ہے؟

جواب: میت کو تکلیف پہنچائے بغیر جہاں تک ممکن ہو صاف کر دیئے جائیں۔

www.dawateislami.net

سوال: اگر جنازہ تاخیر سے ہوتا ہو تو غسل کب دینا چاہیے انتقال کے فوراً بعد یا نمازِ جنازہ سے تھوڑا پہلے؟

جواب: انتقال کے فوراً بعد۔

سوال: قبر کی دیواروں پر انگلی کے اشارے سے لکھنا کیسا ہے؟

جواب: لکھ سکتے ہیں۔

سوال: اگر تدفین کے دوران اذانِ مغرب ہو جائے یا دیگر نمازوں کی جماعت کا وقت ہو جائے تو تدفین کی جائے یا جماعت سے نماز پڑھی جائے؟

جواب: جتنے افراد کی تدفین میں حاجت ہے اُتنے رُک کر تدفین کریں بقیہ جماعت کے ساتھ نماز ادا کریں۔

سوال: میت کے پاؤں پر زیادہ میل کچیل ہو تو صاف کرنا ضروری ہے یا پانی بہانا کافی ہے؟

جواب: غسل کا فرض ادا ہونے کے لئے پانی کا بہانا کافی ہے البتہ میل کچیل اتارنے کے لئے صابن کا استعمال کرنا جائز ہے۔

سوال: مسجد سے جنازے کا اعلان کرنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: ہمارے ہاں جب کوئی فوت ہو جاتا ہے تو نمازِ جنازہ کے بعد حیلہ کیا جاتا ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ امام صاحب نمازِ جنازہ کے بعد مقتدیوں کے ساتھ دائرہ بنا کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور قرآنِ کریم لے کر اس کے نیچے کچھ روپے رکھ کر ایک دوسرے کی مِلک کرتے ہیں اور جب امام صاحب کے پاس دوبارہ پہنچتے ہیں تو امام صاحب دعا کرتے ہیں ایک دوسرے کو

مِلک کرنے کا عمل چند مرتبہ کرتے ہیں اور ہر مرتبہ امام صاحب دُعا کرتے ہیں کیا یہ حیلہ کرنا درست ہے یا نہیں؟ اور اس طرح کے حیلہ کی وجہ سے میت کو کوئی فائدہ بھی ہو گا یا نہیں؟ حالانکہ میت کی نمازوں اور روزوں کا کوئی حساب نہیں کیا جاتا۔ وضاحت فرمادیں؟

جواب: حِیلۂ اِسقاط کا یہ طریقہ مکمل درست نہیں ہے البتہ اس میں جو رقم فقراء کو دی جا رہی ہے اس کے مطابق میت کے روزوں اور نمازوں کا فدیہ ہو جائے گا، حیلۂ اسقاط کا درست طریقہ یہ ہے کہ میت کی ساری زندگی کی فوت شدہ نمازوں اور روزوں کا حساب کر لیا جائے پھر اگر میت نے وصیت کی ہے تو اس کے کل مال کی تہائی میں سے اور اگر وصیت نہ کی ہو تو اپنے پاس سے کچھ مال دے کر یا قرض لے کر فدیہ دیا جائے اور اگر مال کم ہو اور فدیہ زیادہ ہو تو لوٹ پھیر کا طریقہ کر لیا جائے یہ بھی جائز ہے فقہائے کرام نے اس کے جواز کی تصریح فرمائی ہے البتہ اس میں اس بات کا خیال رکھا جائے کہ دائرے میں کھڑے ہونے والے لوگ شرعی فقیر ہی ہوں کوئی غنی اس میں کھڑا نہ ہو، اگر کوئی غنی کھڑا ہو تو اس کے پاس پہنچنے والی رقم کی مقدار میں فدیہ ادا نہیں ہو گا۔ ہر شرعی فقیر اس رقم پر قبضہ کرنے کے بعد اپنی طرف سے میت کے نماز روزوں کے فدیہ کی نیت سے دوسرے کو دیتا جائے، اسی طرح لوٹ پھیر کرتے رہیں یہاں تک کہ میت کی تمام فوت شدہ نمازوں اور روزوں کا فدیہ ہو جائے۔ رقم کے ساتھ اگر قرآن پاک بھی ہے تو قرآن مجید کے بدلے میں صرف اتنا ہی فدیہ ادا ہو گا جتنی قرآن پاک کی قیمت ہے یہ سمجھ لینا کہ قرآن پاک سے سارا فدیہ ادا ہو جائے گا یہ بے اصل ہے۔

سوال: بم وغیرہ پھٹنے کی وجہ سے بعض اوقات لاشیں بکھر جاتی ہیں اور ان کے جسم کے ٹکڑے ہو جاتے ہیں ان کے بارے میں کیا حکم ہے۔

جواب: کسی مسلمان کا آدھے سے زیادہ دھڑ ملا تو غسل وکفن دیں گے اور جنازہ کی نماز پڑھیں گے اور نماز کے بعد وہ باقی ٹکڑا ابھی ملا تو اس پر دوبارہ نماز نہ پڑھیں گے اور آدھا دھڑ ملا تو اگر اس میں سر بھی ہے جب بھی یہی حکم ہے اور اگر سر نہ ہو یا طول میں سر سے پاؤں تک دہنا یا بایاں ایک جانب کا حصہ ملا تو ان دونوں صورتوں میں نہ غسل ہے نہ کفن نہ نماز بلکہ ایک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیں۔ (الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنائز، 3/107)

سوال: میت کو بالکل برہنہ کر کے غسل دینا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

جواب: ناجائز ہے کہ تعظیم مسلمان زندہ و مردہ دونوں حالتوں میں یکساں ہے۔

سوال: میت کے رشتہ دار دوسرے مُلک میں ہوں تو کیا ان کے انتظار میں دفن کرنے میں تاخیر کی جاسکتی ہے؟

جواب: حدیث میں ہے کہ جب تم میں سے کوئی مر جائے تو اس کو روک کے نہ رکھو اور اس کو قبر کی طرف جلدی لے جاؤ۔

(مشکاۃ المصابیح، کتاب الجنائز، باب دفن المیت، الفصل الثالث، 2/325، حدیث: 1717)

جن رشتہ داروں کے آنے میں بہت زیادہ وقت لگے گا تو وہاں ان کے انتظار میں میت کو دفن کرنے میں تاخیر کی ہرگز اجازت نہیں۔

سوال: قبر کو پختہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: قبر اوپر سے پختہ کرنا جائز ہے مگر بہتر یہ ہے کہ اوپر سے بھی پختہ نہ کی جائے جبکہ اندر سے پختہ کرنا بلا ضرورت ممنوع و مکروہ ہے، یاد رہے حقیقۃً قبر زمین کا وہ حصہ ہے جس سے میت متصل (یعنی ملی ہوئی) ہوتی ہے تو اس کے ارد گرد کوئی جہت پختہ کرنا بلا ضرورت ممنوع و

مکروہ ہے البتہ ضرورتاً اندر کا حصہ بھی پختہ کرنے کی اجازت ہے۔

سوال: بعض علاقے ایسے ہیں کہ جب وہاں قبر کھودی جاتی ہے تو پانی کی سطح بلند ہونے کی وجہ سے تھوڑا بہت پانی آجاتا ہے، اتنا پانی ہوتا ہے کہ میت کی پشت گیلی ہوسکتی ہے۔ کیا ان علاقوں میں زمین کے اوپر ہی چار دیواری بناکر میت کو دفن کیا جاسکتا ہے؟

جواب: میت کو زمین پر رکھ کر اس کے اردگرد چار دیواری قائم کردینا شرعاً جائز نہیں حَتَّی الْاِمکان میت کو زمین کے اندر دفن کرنا فرض کفایہ ہے۔ لہٰذا باقاعدہ قبر کھودی جائے اور میت کو لکڑی یا لوہے وغیرہ کے تابوت میں بند کرکے قبر کے اندر رکھ دیا جائے۔

سوال: عام قبروں پر نام والی تختیاں لگانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: قبر کی پہچان کے لیے نام کی تختی لگانا جائز ہے مگر ان پر قرآن کریم کی آیات و اسمائے مقدسہ نہ لکھے جائیں کہ عام طور پر قبرستانوں میں اُن کی بے ادبی ہوتی ہے۔

سوال: ہمارے علاقے میں یہ رواج ہے کہ جب کوئی فوت ہوجائے تو بعد دفن کچھ دنوں تک اس کی قبر پر پھول رکھتے ہیں اسی طرح شب براءت اور عید کے موقع پر بھی قبروں پر پھول اور ان کی پتیاں رکھی جاتی ہیں کیا قبروں پر پھول رکھنا جائز ہے اور اس کا کوئی فائدہ ہے یا نہیں؟

جواب: قبر پر پھول رکھنا جائز و مستحب ہے جب تک پھول تر رہتے ہیں میت کو راحت ملتی ہے، یہ بات حدیث مبارک سے ثابت ہے۔ چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مکہ یا مدینہ کے باغوں میں سے کسی باغ میں گزرے تو دو آدمیوں کی آواز سنی کہ ان پر قبر میں عذاب ہورہا ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ان دونوں پر عذاب ہورہا ہے اور کسی بڑی بات پر عذاب نہیں ہورہا جس سے بچنا مشکل ہو پھر فرمایا اِن

www.dawateislami.net

میں ایک آدمی تو اپنے پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغل خوری کرتا تھا پھر کھجور کی ایک تر شاخ منگوائی اس کے دو ٹکڑے کیے اور ہر قبر پر ایک ایک ٹکڑا رکھا صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! ایسا کس لیے کیا؟ فرمایا تاکہ جب تک یہ دونوں شاخیں خشک نہ ہوں ان دونوں کے عذاب میں تخفیف (کمی) ہوتی رہے۔

(بخاری، کتاب الوضوء، باب من الکبائر ان لایستتر من بولہ، 1/95، حدیث:216)

مرقاۃ میں ہے کہ لوگوں میں جو مروّج ہے کہ خوشبو دار پھول اور کھجور کی شاخ قبر پر رکھتے ہیں وہ اس حدیث کی رو سے سنت ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، 2/53)

سوال: اگر عورت کی میت ہو تو اس کو کفن میں شلوار پہنانا درست ہے یا نہیں؟

جواب: عورت کے سنت کفن میں پانچ کپڑے ہیں۔ لفافہ، اِزار، قمیص، اوڑھنی اور سینہ بند، عورت کو کفن میں شلوار پہنانا سنت نہیں ہے اور اس کی کوئی حاجت بھی نہیں ہے۔

سوال: میت کے گھر فوتگی والے دن دور سے جو رشتہ دار آئے ہوتے ہیں ان کے لیے کھانے اور رات رہنے کا انتظام کرنا شرعاً کیسا ہے اگر کھانے کا اہتمام نہ کیا جائے تو اکثر گاؤں میں ہوٹل وغیرہ بھی نہیں ہوتا جہاں سے مہمان خود خرید کر کھالیں نہ ہی خود کوئی بندوبست کر سکتے ہوں تو ایسی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: رشتہ دار یا پڑوسیوں کا اہل میت کے لئے پہلے روز اتنا کھانا بھیجنا کہ جسے وہ دو وقت کھا سکیں سنت ہے بلکہ اصرار کر کے اُنہیں کھلانا چاہئے۔ اسی طرح دور سے آنے والوں میں جو اہل میت ہے وہ بھی یہ کھانا کھا سکتا ہے۔ ان کے علاوہ دیگر جو میلہ جھمیلہ لگا کے پڑے رہتے ہیں ان کے لیے اہل میت کا کھانے پینے کے اہتمام میں مشغول ہونا دعوت میت ہی کے

www.dawateislami.net

زمرے میں داخل رسمِ بد ہے۔ اگر اہل میت میں سے کوئی اپنی جیب خاص سے کرے تب بھی منع ہے اور مال متروکہ سے کرے تب بھی بلکہ ترکہ میں اگر نابالغ بھی ہوں ان کے حصوں میں سے کی تو سخت اشد حرام ہے۔ (فتاوٰی رضویہ، ۹/ ۶۶۲، ملخصاً)

سوال: اگر دو شخص کسی دنیوی خُصومت (یعنی جھگڑے) کی وجہ سے ناراض ہوں، اِسی دوران ان میں سے کسی ایک کا انتقال ہو جائے تو دنیوی خصومت کی وجہ سے زندہ شخص کے لیے مرنے والے کی نماز جنازہ نہ پڑھنے پر کیا حکم ہو گا؟

جواب: جو بلا عذرِ شرعی تین دن سے زیادہ مسلمان بھائی سے ناراض رہتا ہے وہ فاسق ہے۔ حدیث مبارک میں ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر جو حقوق بیان کیے گئے ہیں ان میں سے ایک اس کی نماز جنازہ پڑھنا بھی ہے لہٰذا جو اپنے مسلمان بھائی کی نماز جنازہ میں شریک ہو سکتا ہے اس کو بلا عذر ترک نہ کرے اور دنیاوی خُصومت کی وجہ سے مسلمان بھائی کی نماز جنازہ کو ترک کرنا تو ہر گز نہ چاہیے۔

سوال: غسل دینے کے دوران میت کے منہ میں نقلی بتّیسی، سونے کا دانت، نقلی آنکھ یا لینس وغیرہ نظر کے ہوتے ہیں ان کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس میں قاعدہ یہ ہے کہ اس طرح کی مصنوعی اشیا اگر بآسانی جدا کر سکتے ہیں کہ میت کو تکلیف نہ پہنچے تو اب جدا کرنے کی اجازت ہے اور اگر میت کو تکلیف ہو گی تو نہیں۔

سوال: بعض اوقات جب نئی قبر کھودی جاتی ہے تو ہڈیاں نکل آتی ہیں ایسی صورت میں کیا کیا جائے؟

جواب: کسی جگہ میت کا دفن ہونا معلوم ہو اگرچہ سالوں گزر جائیں اس جگہ کو کھود کر

www.dawateislami.net

دوسرے مردے کی تدفین کرنا ناجائز و حرام ہے اور معلوم نہ تھا اور کھدائی کے دوران ہڈیاں نکلیں تو انہیں دوبارہ دفن کر دے اور کسی دوسری جگہ نئی قبر کھودی جائے۔

سوال: کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بارش کی وجہ سے قبر میں شگاف پڑ جاتا ہے تو لوگ جھانک جھانک کر دیکھتے ہیں ایسا کرنا کیسا؟

جواب: یہاں غور کرنا چاہئے کہ جب مردے کو قبر میں بند کرکے اللہ پاک کے سپُرد کر دیا جاتا ہے تو اب عالَمِ بَرزَخ کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور اب یہ اللہ کریم اور مردے کے درمیان کے راز ہوتے ہیں لٰہذا کسی کو بھی ان پر مُطَّلع ہونے کی کوشش کرنے یا قبر میں جھانکنے کی اجازت نہیں۔

سوال: جو چھوٹا بچہ زندہ پیدا ہو کر فوت ہو جائے اور اس کا نام نہیں رکھا گیا تو کیا بعد میں اس کا نام رکھنا ضروری ہے یا نہیں اس کے بارے میں ارشاد فرمادیں۔

جواب: جو بچہ زندہ پیدا ہو کر فوت ہو گیا اس کا جنازہ بھی ہو گا کفن دفن بھی ہو گا اور اس کا نام بھی رکھا جائے گا، اسی طرح جو بچہ زندہ پیدا نہیں ہوا تو اس کا بھی نام رکھا جائے گا اگر اِس وقت جلدی یا صدمے کی وجہ سے نام رکھنا بھول گئے اور دفن کر دیا تو بعد میں بھی اس کا نام رکھ سکتے ہیں۔

سوال: کیا غسل میت میں استنجاء کے لیے تھیلی استعمال کی جا سکتی ہے؟

جواب: عمومی طور پر غسلِ میت میں استنجاء کے لیے استعمال کیا جانے والا کپڑا تھیلی نما ہوتا ہے جسے ہاتھ پر چڑھا کر استعمال کر سکتے ہیں۔

سوال: بعض علاقوں میں آج کل اکثر و بیشتر قبروں کے اندر سیمنٹ کے بنے ہوئے بلاک

www.dawateislami.net

لگائے جاتے ہیں اور اوپر سے بند کرنے کے لیے بھی سیمنٹ کی بنی ہوئی سلیب لگائی جاتی ہیں، تو کیا اس طرح دفن کرنا صحیح ہے؟

جواب: سیمنٹ چونکہ آگ سے بنتا ہے لہٰذا سیمنٹ کے بلاک یا آگ سے بنی ہوئی اینٹیں قبر کے اندر نہ لگائی جائیں اور اگر قبر کی مٹی گرنے کا اندیشہ ہے تو وہ اینٹیں یا بلاک لگانے کے بعد ان پر مٹی کا لیپ کر دیا جائے اسی طرح سیمنٹ کی سلیبوں کے اندرونی حصہ پر بھی مٹی لیپ دی جائے تاکہ میت کے ہر طرف مٹی ہی مٹی ہو، اگر کسی نے یوں نہ بھی کیا تو گنہگار نہیں۔

سوال: کیا مکروہ وقت میں بھی نماز جنازہ پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: اگر مکروہ وقت میں ہی جنازہ لایا گیا تو اس صورت میں نماز جنازہ کی ادائیگی مکروہ وقت میں بھی ہو سکتی ہے اور اگر جنازہ پہلے سے تیار ہے اور مکروہ وقت داخل ہو گیا تو اب مکروہ وقت کے اندر جنازہ پڑھنے کی اجازت نہیں۔

سوال: جب میت کو غسل دے دیا گیا ہو اور کفن ابھی نہیں پہنایا گیا ہو، اب رشتے داروں میں سے کوئی خواہش کرے کہ میں بھی غسل میں شامل ہو جاؤں تو کیا وہ غسل میں شامل ہو سکتا ہے اس کے بارے میں ارشاد فرمائیں؟

جواب: میت کے غسل کے وقت نیک افراد شامل ہوں اور جتنے افراد کی حاجت ہے صرف وہی حضرات میت کے پاس رہیں اور جب غسل دے دیا گیا تو اب کسی کو شریک ہونے کی (یا پانی بہانے کی) اجازت نہیں۔

سوال: اگر کسی میت کے ستر کی جگہ پر زخم ہو تو کیا اس ستر کے مقام کو دیکھنے کی اجازت ہے تاکہ احتیاط سے غسل دے سکیں؟

جواب: غسل دینے کے لیے ایسے زخم کو دیکھنے کی اجازت نہیں ہے، ہاں پانی ڈالنے میں احتیاط کریں اور ہاتھ وغیرہ نہ پھیریں۔

سوال: جب قبر پر اَذان دی جاتی ہے تو لوگوں کو کہا جاتا ہے کہ آپ چلے جائیں۔ اب یہاں ٹھہرنے کی کسی کو اجازت نہیں۔ اس حوالے سے رہنمائی کریں کہ شرعی اعتبار سے اس طرح کرنا کیسا ہے؟

جواب: قبر پر اَذان دینے سے مقصود شیطان کو دور کرنا ہے اور روایتوں میں ہے کہ جب دفن کرکے لوگ چالیس قدم دور چلے جاتے ہیں تو اب مُنکَر نکیر کا آنا ہوتا ہے۔ اس لیے بقیہ افراد کو جانے کا کہہ دیا جاتا ہے کہ جب وہ چلے جائیں تو اذان دی جائے لیکن اگر کوئی وہاں کھڑا رہے اور اس وقت اذان دی جائے تو اس میں شرعاً کوئی قباحت نہیں ہے۔

سوال: بعض اسلامی بھائی دفن سے پہلے قبر میں اُتر کر سورۂ ملک کی تلاوت کرتے ہیں یہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: قبر میں اتر کر مردے کی آسانی کے لیے قرآن پاک کی اگر تلاوت کرتے ہیں تو یہ جائز ہے اس میں حرج نہیں، البتہ اس بات کا خیال رکھیں کہ اگر تدفین کے لیے میت آگئی تو اس وقت میت کو روک کر اور پھر اُتر کر تلاوت کرنے کی بجائے میت کے آنے سے پہلے ہی تلاوت کرلیں۔

سوال: بسا اوقات زیادہ بارش اور پانی جمع ہونے کی وجہ سے بعض قبریں ایک طرف جھک جاتی ہیں بلکہ کئی قبروں کے گرنے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے انہیں دوبارہ صحیح کرنے کے بارے میں مدنی پھول ارشاد فرمادیں؟

جواب: اس صورت میں قبر کھولنے کی اجازت نہیں ہے بلکہ باہر سے ہی قبر کو کسی بھی طریقے سے درست کرنے کی کوشش کی جائے۔ ایسے ہی اگر سلیب گر گئی ہے تو اس صورت میں ایک کپڑا وغیرہ اوپر ڈال کر کسی نیک صالح متقی شخص کو کہیں کہ وہ قبر میں جھانکے بغیر صرف ہاتھ ڈال کر سلیب درست کردے پھر دوسری سلیب فوری طور پر ڈھک دی جائے۔ اس دوران قبر میں جھانکنا جائز نہیں ہے۔

سوال: عورتوں کا قبرستان میں فاتحہ کے لیے جانا کیسا ہے؟

جواب: عورتوں کو قبرستان جانا منع ہے، بلکہ مزارات کی حاضری بھی منع ہے، صرف اور صرف نبیِّ پاک صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے روضہ مبارکہ پر عورتوں کو حاضری کی اجازت ہے، (بلکہ سنت مؤکدہ قریب بواجب ہے) اس کے علاوہ کسی بھی مزار یا قبرستان میں فاتحہ کے لیے عورتوں کو جانا منع ہے، اجازت نہیں ہے، گھر سے ہی فاتحہ پڑھ کر اس کا ایصالِ ثواب کر دیں۔

سوال: بعض اوقات میت کو مجبوری کے تحت امانت کے طور پر دفن کر دیا جاتا ہے تو اس کا کیا حکم ہوگا؟

جواب: امانتاً دفن کرنا کہ بعد میں کسی اور جگہ منتقل کر دیں گے، اسلام میں اس کی اجازت نہیں ہے، جہاں دفن کر دیا وہیں رہنے دیں یہاں سے نکال کر کسی اور جگہ منتقل کرنا یہ حرام ہے۔

مجلس کفن دفن کا تعارف

عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی 79 سے زائد شعبہ جات قائم کرکے نیکی کی دعوت اور اِحیائے سنت میں مصروف عمل ہے۔ انہی میں ایک شعبہ کفن دَفن بھی ہے جو سنت

www.dawateislami.net

وشریعت کے مطابق عاشقانِ رسول کی تجہیز وتکفین اور لواحقین کی غمگساری کرکے ثواب کمانے میں کوشاں ہے اور ساتھ ہی ساتھ عاشقانِ رسول (اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں) کو تجہیز وتکفین کا طریقہ سکھانے میں مصروفِ عمل ہے۔ چنانچہ تجہیز وتکفین میں حصہ لینے کی ترغیب اور تجہیز وتکفین سکھانے کے لیے شعبہ کفن دفن کی طرف سے ملک وبیرونِ ملک میں ویڈیو اجتماعات کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں عاشقانِ رسول کو موت سے لیکر تدفین تک کے درپیش مسائل کے بارے میں آگاہی فراہم کی جاتی ہے۔ کفن دفن عملی اجتماع منعقد کیے جاتے ہیں اور عملی طور پر غسلِ میت اور کفن کاٹنے اور پہنانے کا طریقہ سکھایا جاتا ہے علاوہ آزیں کفن دفن رہائشی کورس اور آن لائن کفن دفن شارٹ کورس کا بھی سلسلہ ہے۔ (اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اسلامی بہنوں میں بھی تجہیز و تکفین کا شعبہ قائم ہے اور اسلامی بہنوں کی تجہیز و تکفین، غم گُساری اور تجہیز و تکفین سیکھنے سکھانے کا سلسلہ جاری ہے) اسی طرح کَتبہ فروش، کفن فروش، پھول مارکیٹ اور گورکَنوں کے درمیان بھی مدنی حلقے لگائے جاتے ہیں اور انہیں بھی ان کے معاملات سنت وشریعت کے مطابق سرانجام دینے کا ذہن دیا جاتا ہے۔ مزید آسانی کے لیے ایک موبائل اپلیکیشن بھی بنائی گئی ہے جس کا نام "Muslim's funeral App" ہے جس میں انیمیٹڈ ویڈیوز کے ذریعے مختلف عنوانات کے تحت مرحلہ وار تجہیز و تکفین کا طریقہ دکھایا گیا ہے۔ مزید معلومات اور رابطے کے لیے اس شعبے کی ویب سائٹ tajheezotakfeen.dawateislami.net کو وزٹ کیا جاسکتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ شعبہ کفن دفن کے تحت تیجے، ساتویں، چالیسویں اور برسی کے موقعوں پر ایصالِ ثواب اجتماعات کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ ان تمام امور کو بحسن خوبی سرانجام دینے کے لیے دعوت اسلامی کی تنظیمی تقسیم کے تحت مختلف سطح (شوریٰ، ملکی، زون، کابینہ، ڈویژن اور علاقہ سطح) پر

www.dawateislami.net

ذمہ داران کا تقرر کیا گیا ہے جو باہمی مشاورت سے ان کاموں کو بہتر سے بہتر انداز میں سرانجام دینے کی سعی کرتے ہیں۔ اللہ پاک دعوتِ اسلامی کے شعبہ کفن دفن اور دیگر تمام شعبہ جات کو خوب ترقیاں عطا فرمائے۔ آمین

میت کے بال و ناخن کاٹنا

میّت کی داڑھی یا سر کے بال میں کنگھا کرنا یا ناخن تراشنا یا کسی جگہ کے بال مونڈنا یا کترنا یا اُکھاڑنا، ناجائز و مکروہ وتحریمی ہے بلکہ حکم یہ ہے کہ جس حالت پر ہے اُسی حالت میں دفن کر دیں، ہاں اگر ناخن ٹوٹا ہو تو لے سکتے ہیں اور اگر ناخن یا بال تراش لیے تو کفن میں رکھ دیں۔

(ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، مطلب: فی القراءۃ عند المیت، 3/104)

خنثیٰ کے غسل میت اور کفن کا طریقہ

خُنثیٰ مشکل (یعنی جس میں مرد وعورت دونوں کی علامات ہوں اور یہ ثابت نہ ہو کہ مرد ہے یا عورت) کو عورت کی طرح پانچ کپڑے دیئے جائیں مگر کسم یا زعفران کا رنگا ہوا اور ریشمی کفن اُسے ناجائز ہے۔

(فتاویٰ ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، الفصل الثالث فی التکفین، 1/161)

مُستَعمل پانی کا اہم مسئلہ

اگر بے وُضو شخص کا ہاتھ یا اُنگلی کا پَورا یا ناخُن یا بدن کا کوئی ٹکڑا جو وُضو میں دھویا جاتا ہو جان بوجھ کر یا بھول کر دَہ در دَہ (10×10) سے کم پانی (مثلاً پانی سے بھری ہوئی بالٹی یا لوٹے وغیرہ) میں پڑ جائے تو پانی مُستَعمَل (یعنی استعمال شُدہ) ہو گیا اور اب وُضو اور غسل کے لائق نہ رہا۔ اِسی طرح جس پر غُسل فرض ہو اس کے جسم کا کوئی بے دُھلا ہوا حصّہ پانی سے چُھو جائے تو وہ پانی

www.dawateislami.net

وُضواور غُسل کے کام کا نہ رہا۔ہاں اگر دُھلا ہاتھ یا دُھلے ہوئے بدن کا کوئی حصّہ پڑ جائے تو حَرَج نہیں۔(بہارِ شریعت،1/333)(مُستَعمَل پانی اور وُضو و غسل کے تفصیلی اَحکام سیکھنے کیلئے بہارِ شریعت حصّہ 2 کا مطالَعہ فرمایئے)

مستعمل پانی کو دوبارہ کام کا بنانے کے دو طریقے

﴿1﴾ پانی میں بے دُھلا ہاتھ پڑ گیا یا کسی طرح مُستعمل ہو گیا اور چاہیں کہ یہ کام کا ہو جائے تو جتنا مستعمل پانی ہے اس سے زیادہ مقدار میں اچھّا پانی اس میں ملا لیجئے،سب کام کا ہو جائے گا نیز ﴿2﴾ ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اس میں ایک طرف سے پانی ڈالیں کہ دوسری طرف سے بہ جائے سب کام کا ہو جائے گا۔

عوام میں پائی جانے والی چند غلطیاں

❁ میت کے ناخن،بال کاٹنا ❁ میت کے پہنے ہوئے کپڑے پھینک دینا ❁ غسل میت سے پہلے تختے کو بغیر ضرورت دھونا ❁ جس جگہ غسل دیا وہاں 40 دن تک روشنی کرنا ❁ جو غسل کا تختہ لے کر آئے وہی واپس لے جائے ورنہ کوئی مصیبت پہنچے گی ❁ مردے کے کفن میں دھوتی لازمی قرار دینا ❁ قبر پر اگر بتیاں توڑ کر پھینک دینا ❁ غسلِ میت کا صابن دوبارہ استعمال میں لانا ناجائز سمجھنا ❁ میت کے کپڑے قبرستان میں چھوڑنا اس وجہ سے کہ کہیں مردے کی روح ہمیں نہ پکڑ لے ❁ میت کے غسل کے پانی کا گٹر میں چلے جانے کو ناجائز خیال کرنا ❁ بڑی عمر کی خاتون کو اس کے شوہر کے جنازے کے ساتھ 40 قدم چلانا یہ سوچ کر کہ اس طرح کرنے سے عِدّت ختم ہو جائے گی ❁ بچہ فوت ہو تو قبرستان سے باہر دفن کرنا لازمی سمجھنا۔

www.dawateislami.net

مآخذ و مراجع

کتب	مصنفین	مطبوعات
بخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ
ابن ماجہ	امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ متوفی ۲۷۳ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی متوفی ۲۷۹ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۱۴ھ
معجم کبیر	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ
معجم اوسط	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی، بیروت ۱۴۲۲ھ
مشکاۃ المصابیح	علامہ ولی الدین تبریزی، متوفی ۷۴۲ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۱ھ
مرقاۃ المفاتیح	علامہ ملا علی بن سلطان قاری، متوفی ۱۰۱۴ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
مرآۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز
القول البدیع	امام محمد بن عبد الرحمٰن سخاوی شافعی، متوفی ۹۰۲ھ	دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۰۵ھ
جوہرہ نیرہ	ابو بکر بن علی حداد، متوفی ۸۰۰ھ	کراچی
درمختار	محمد بن علی المعروف بعلاء الدین حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
ردالمحتار	محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ ہندیہ	مولانا شیخ نظام، متوفی ۱۱۶۱ھ وجماعۃ من علماء الہند	دار الفکر بیروت ۱۴۰۳ھ
فتاوی رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور
بہار شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ
وقار الفتاوی	مولانا مفتی محمد وقار الدین، متوفی ۱۴۱۳ھ	بزم وقار الدین کراچی ۲۰۰۱ء
مدنی وصیت نامہ	ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی	مکتبۃ المدینہ

www.dawateislami.net

فہرست

درود شریف کی فضیلت	3	کفن کی تفصیل	10
رُخِ پُر انوار پر خوشی کے آثار	3	کفن پہنانے کی نیتیں	11
تجہیز و تکفین سے کیا مراد ہے؟	3	مرد کو کفن پہنانے کا طریقہ	11
شرعی حکم	4	عورت کو کفن پہنانے کا طریقہ	12
فرضِ کفایہ	4	کفن کیسا ہونا چاہئے	12
تجہیز و تکفین کی زبردست فضیلت	4	متفرق مَدَنی پھول	13
میت نہلانے کی فضیلت	5	دعائے عطار	15
غسل میت کی نیتیں	5	تجہیز و تکفین سے متعلق سوال جواب	15
غسل میت کا طریقہ	5	مجلس کفن دفن کا تعارف	26
اسلامی بہن کے غسل میت کا طریقہ	6	میت کے بال و ناخن کاٹنا	28
غسل میت کے مَدَنی پھول	8	خنثیٰ کے غسل میت اور کفن کا طریقہ	28
نہلانے والے کے لیے مَدَنی پھول	8	مستعمل پانی کا اہم مسئلہ	28
کفن پہنانے کی فضیلت	9	مستعمل پانی کو دوبارہ کام کا بنانے کے دو طریقے	29
جنتی لباس	10	عوامی غلطیاں	29
بچوں کو کونسا کفن دیا جائے	10	ماخذ و مراجع	30

www.dawateislami.net

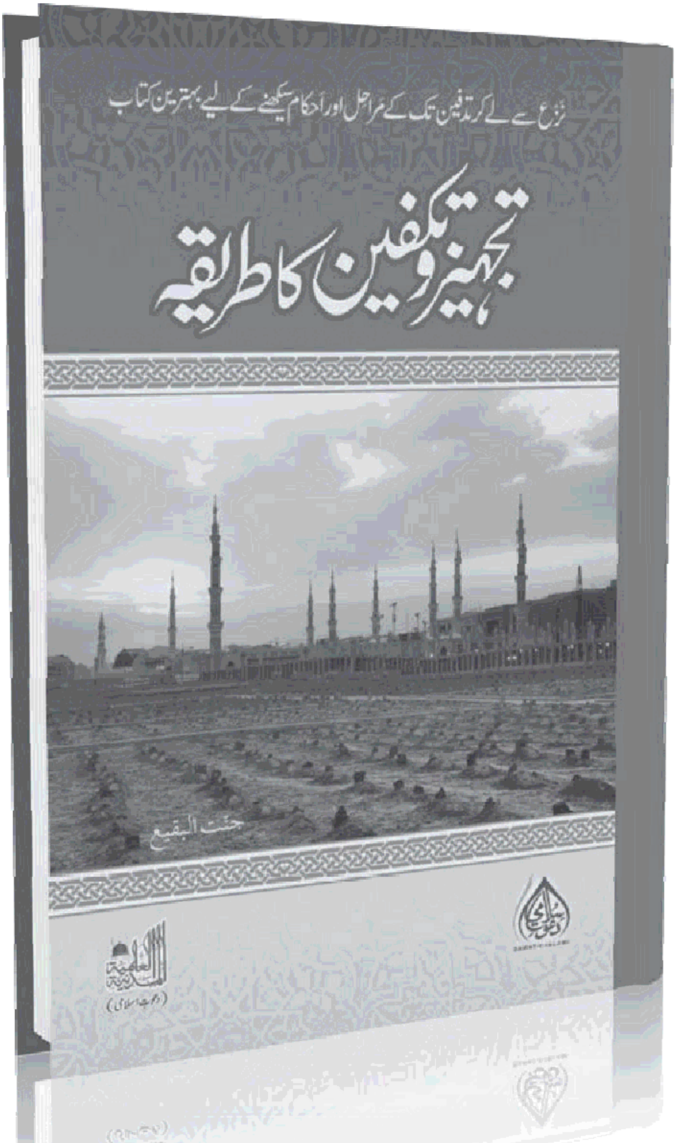

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اس کے لیے تیاری کرو

حضرت سیِّدُنا براء بن عازِب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ہمراہ ایک جنازے میں شریک تھے، آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم قبر کے کنارے بیٹھے اور اتنا روئے کہ آپ کی پاکیزہ آنکھوں سے نکلنے والے آنسوؤں سے مٹی گیلی ہوگئی، پھر فرمایا: اِس (قبر) کے لئے تیاری کرو۔ (ابن ماجہ، 4/466، حدیث:4195)

حضرت سیِّدُنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جب کسی قبر کے پاس کھڑے ہوتے تو اس قدر روتے کہ آنسوؤں سے آپ کی داڑھی مبارک تر ہو جاتی، سبب پوچھا گیا تو فرمایا: مجھے اپنی تنہائی یاد آجاتی ہے کہ قبر میں میرے ساتھ لوگوں میں سے کوئی بھی نہ ہوگا۔ (تجہیز وتکفین کا طریقہ، ص [illegible])

قبر آخرت کی منزلوں میں سب سے پہلی منزل ہے اگر یہ آسان ہوگئی تو بعد والی منزلیں اس سے آسان ہوں گی اور اگر یہاں مشکل ہوئی تو آگے اس سے بھی زیادہ مشکل معاملہ ہوگا لہٰذا عقلمند وہی ہے جو اپنی موت اور قبر میں اُترنے کو یاد کرے اور ابھی سے اس کے لیے تیاری کرے۔

978-969-722-203-2
01882209

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92   0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net